غدار یاسر عرفات بیت المقدس کی تقسیم پر آمادہ اور اس کا ۱۳ ستمبر کے اعلانِ آزادی سے راہ فرار

بلا آخر امریکہ' یہودیوں اور عالم کفر کے سامنے غدار یاسر عرفات نے مکمل گھٹنے ٹیک دیئے اور اس نے اقوام متحدہ کے سربراہی اجلاس میں اس بات کا عندیہ دیا ہے کہ ہمیں القدس کی تقسیم بھی قابل قبول ہے اور اسے ایک بین الاقوامی کھلا شہر قرار دیا جائے اور ہم یہودیوں کے ساتھ ہر قسم کے تعاون اور تصفیہ کے لئے تیار ہیں۔ اسی کے ساتھ عرفات نے ایک بار پھر آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا اعلان بھی حسب سابق ملتوی کر دیا ہے جو اس نے کیمپ ڈیوڈ کے مذاکرات کی بظاہر ناکامی کے بعد دھمکی کے طور پر کیا تھا۔ لیکن اسرائیلی اخبارات نے بہت پہلے یہ واضح کر دیا تھا کہ عرفات کی امریکہ اور یہود باراک کے ساتھ خفیہ ڈیل ہو چکی ہے اور عرفات عالم اسلام کو دھوکے میں رکھنے کیلئے دنیا بھر کے دورے کر رہا ہے۔ فلسطینی مشن سے عرفات کی غداری' خفیہ سودے بازی اور القدس کی تقسیم کے فارمولے کو فلسطینیوں کی اصل سیاسی قوت تحریک حماس نے مسترد کر دیا ہے اور اس نے واضح کر دیا ہے کہ القدس کا علاقہ اسلامی وقف سرزمین ہے۔ اس کو یہودیوں کے ساتھ تقسیم کرنے کا حق یاسر عرفات کو نہیں پہنچتا اور نہ ہی عالم اسلام کے ممالک اور ایک ارب سے زائد مسلمان القدس کی تقسیم کو قبول کرنے کیلئے تیار ہیں اور وہ ایک لمحہ کے لئے یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ہمارا مذہبی اور مقدس تاریخی شہر اور قبلہ اول یہودیوں کے سپرد کر دیا جائے۔ پھر مفتی اعظم فلسطین شیخ عکرمہ صابری نے ایک اہم انکشاف کیا ہے کہ یہودیوں نے مسجد اقصیٰ کے جنوب کی طرف سے ہیکل سلیمانی کی تلاش میں سرنگیں کھودنے کا آغاز کر دیا ہے تاکہ اس کے نتیجے میں القدس کی بنیادیں کمزور کر کے اسے گرا دیا جائے۔

ان تمام حقائق اور خدشات کے باوجود یاسر عرفات اور فلسطینی اتھارٹی کی نام و نہاد قیادت یہ شرمناک معاہدہ کرنے کے لئے پر تول رہی ہے۔ یاسر عرفات کا کردار شروع دن سے ہی مشکوک اور قابل نفرت رہا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ فلسطین کاز کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہود و نصاریٰ اور امریکہ سے اس کی خفیہ وفاداری ضرب المثل بن گئی ہے۔ اگر عالم اسلام نے اس موقع پر بھی اپنی روایتی بے حسی اور خاموشی کا مظاہرہ کیا اور امریکی سازشوں اور یاسر عرفات کی غداریوں کا نوٹس نہیں لیا تو ہماری زندگیوں میں قبلہ اول القدس شریف کی تقسیم کا روح فرسا سانحہ وقوع پذیر ہو جائے گا۔ اس تاریخی جرم پر دنیا کی اقوام کے سامنے اور آخرت میں اللہ کے حضور امت مسلمہ کی جو سبکی اور بدنامی ہوگی وہ ناقابل بیان و تحریر ہے۔

.....